

بخدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد

no = 512 - Jcc
20-1-22

مقدمہ نمبر 729/21 مورخہ 17.06.2021

337F5/337F6/337A1/337F1/337L2/34 ت-ب تھانہ صدر فیصل آباد

556/PK/B
For Record

Regional Police Officer
FAISALABAD

20-1-22

درخواست برائے صدر مناصب احکام بابت از سر نو کئے جانے
تفتیش مقدمہ عنوان بالا و نیز کئے جانے کاروائی ضابطہ برخلاف
تفتیشی آفیسران مقدمہ عنوان بالا درج ذیل

SHO-1 ایوب سہی تھانہ صدر فیصل آباد

2- ہمایوں اختر ASI سابقہ انچارج چوکی رشید آباد تھانہ صدر فیصل آباد

3- ارسلان ظفر ASI موجودہ چوکی انچارج رشید آباد تھانہ صدر فیصل آباد

جناب عالی!

گزارش ہے کہ سائل چک نمبر 233 ر-ب ہری سنگھ والا فیصل آباد کارہائشی و سکونتی ہے اور نہایت غریب
اور قانون پسند شہری ہے جو کہ پیشہ کے لحاظ سے چوکیدار ہے۔ مورخہ 31.05.2021 کو سائل کو ملزمان نامزد مقدمہ
عنوان بالا نے شدید مضروب کیا اور جان سے مارنے کی کوشش کی۔ جس پر سائل نے اندراج مقدمہ کے لئے مورخہ
01.06.2021 کو SHO تھانہ صدر ایوب سہی کو درخواست تحریری گزاری۔ جس نے سائل سے کہا کہ ملزمان
نامزد FIR اس کے گہرے دوست ہیں اس لئے وہ ان کے خلاف مقدمہ درج نہیں کرنا چاہتا۔ جس کے بعد سائل نے
مورخہ 14.06.2021 کو اندراج مقدمہ کے لئے درخواست زید دفعہ 22-A، 22-B ض-ف عدالت جناب
سیشن جج صاحب فیصل آباد دائر کر دی اور مورخہ 14.06.2021 کو 5:48:31 پر شکایت سنٹر انسپکٹر جنرل آف
پولیس پنجاب کو 8787 پر کال کی جو ریٹرکینگ نمبر 3497804 درج ہوئی۔ جس پر مقدمہ عنوان بالا درج رجسٹر
ہوا۔ مقدمہ عنوان بالا کی ابتدائی تفتیش ہمایوں اختر ASI سابقہ چوکی انچارج رشید آباد کے سپرد ہوئی جس نے سائل
کے گواہان کو مخرف کروانے کے لئے بوقت شب بذریعہ پولیس گاڑی گواہان کے گھروں پر ریڈ کیا اور انہیں اٹھا کر چوکی
رشید آباد کی حوالات میں بند کر کے زبردستی بیان حلفی تحریر کروا کر گواہی سے مخرف کروا دیا اور سائل سے مسلسل کہنے لگا
کہ سائل ملزمان نامزد FIR سے راضی نامہ کر لے بصورت دیگر سائل کا کچھ نہیں بنے گا اور مقدمہ خارج کر دیا جائے
گا۔ جس کے بعد سائل نے فیصل آباد ڈویژن کے اعلیٰ پولیس افسران RPO صاحب اور CPO صاحب کے روبرو
پیش ہو کر استدعا کی کہ تفتیشی آفیسران سائل کے ساتھ تعاون نہ کر رہے ہیں اور میرٹ پر تفتیش نہ کر رہے ہیں لہذا ان کو
میرٹ پر تفتیش کرنے کی ہدایت فرمائی جائے۔ اس کے باوجود میری استدعا پر کوئی کاروائی نہ کی گئی۔ بلکہ نامزد ملزمان
مقدمہ بالا کو ترغیب دی گئی کہ وہ سائل کی ضربات کو میڈیکل بورڈ سے استصواب رائے حاصل کرنے کے لئے چیلنج کر
دے، تفتیشی آفیسران کی ترغیب پر ملزمان بالا نے سائل کی ضربات سے متعلق میڈیکل بورڈ استصواب رائے لینے
کے لئے علاقہ مجسٹریٹ سے رجوع کر لیا۔ جبکہ سائل نے بھی اپنی تمام ضربات پر استصواب رائے لینے کے لئے علاقہ
مجسٹریٹ صاحب سے رجوع کر لیا دونوں فریقین کی درخواستیں منظور فرماتے ہوئے علاقہ مجسٹریٹ تھانہ صدر نے

سائل کی درخواست پر استصواب رائے کے لئے میڈیکل بورڈ مرتب کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ جس پر میڈیکل بورڈ نے بذریعہ لیٹر نمبر 2581-85/DHQ مورخہ 03.09.2021 اپنی رائے تحریر کر دی جس میں سائل کی تمام ضربات کو درست تحریر فرمایا بلکہ شدید ضربات تحریر فرماتے ہوئے زیر دفعہ 337F6 کا اضافہ فرمایا۔ اسی دوران سائل کے مقدمہ کی تفتیش موجودہ چوکی انچارج ارسلان ظفر کے سپرد ہو گئی۔ اور ملزمان نامزد FIR نے اپنی اپنی درخواست ہائے قبل از گرفتاری جو کہ دائر کر رکھی تھیں میں تاریخ ہائے پیشی ڈالوانی شروع کر دیں اور تاخیر کرنی شروع کر دی۔ بالآخر ملزمان نامزد FIR اپنے ناپاک مقصد میں کامیاب ہو گئے اور خود کو بے گناہ تحریر کروالیا اور مورخہ 28.09.2021 کو اپنی درخواست ہائے ضمانت بصیغہ واپسی خارج کروالیں، اور عدالت کے باہر دروازے میں سائل کو اپنی قمیضیں آگے سے اٹھا کر اشارہ کیا کہ ہمارا یہ بگاڑلو۔

جناب عالی! SHO صاحب اور تفتیشی افسران نے سائل کا MLC بالائے طاق رکھتے ہوئے اور اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے اور اپنے اختیارات کو غلط طور پر استعمال کرتے ہوئے ملزمان کو سزا سے بچانے کی خاطر ملزمان سے بھاری مفاد حاصل کر کے ملزمان کو مقدمہ بالا سائل سے بے گناہ کیا ہے۔ جو اس طرح بے ضابطگی اور اختیارات کے غلط استعمال کے مرتکب ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں تفتیشی افسران نے سائل کی جانب سے پیش کردہ کوئی بھی دستاویزی ثبوت / شہادت وصول کرنے سے اور سائل کی زبانی شہادت ریکارڈ کرنے سے انکار کر کے بھی اپنے اختیارات سے تجاوز کیا ہے۔ اور بے ضابطگی اور لاقانونیت کے مرتکب ہوئے ہیں۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ملزمان نامزد مقدمہ ریکارڈ یافتہ ہیں اور سرعام اسلحہ کی نمائش کرنا ان کا مشغلہ ہے زبردستی زمینوں پر قبضہ کرنا ان کے کاروبار میں شامل ہے۔ اور فیصل آباد کی تمام پولیس ان سے پیار کرنے والی ہے۔ کوئی بھی تھانہ ان کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے سے گریزاں ہے۔ تفتیشی آفیسر سائل کا موقف سننے سے بھی انکاری ہے۔

سائل کے پاس اللہ تعالیٰ کی سفارش کے بعد آپ کی سفارش اور مدد شامل حال ہے۔ آپ کی مدد کی بنیاد پر ہی سائل کا مقدمہ درج ہوا ہے۔ اور اب سائل دوبارہ حضور والا کی جائز ابداد کا طلب گار ہے۔ سائل کے مقدمہ کی تفتیش از سر نو اپنے دفتر میں کئے جانے کا حکم صادر فرمایا جانا اور ماتحت پولیس افسران کے خلاف کارروائی محکمانہ کے ساتھ ساتھ اندراج مقدمہ کیا جانا بغرض انصاف ضروری ہے۔ تاکہ آئندہ کوئی بھی غریب سائل کی طرح انصاف سے محروم نہ رہ جائے۔

اندریں حالات استدعا ہے کہ درخواست سائل منظور فرماتے ہوئے مقدمہ سائل کی تفتیش از سر نو کروائے جانے اور متذکرہ تفتیشی آفیسران اور SHO کے خلاف کارروائی ضابطہ عمل میں لائے جانے کے احکامات عمل میں لائے جائیں۔

محمد صدیق ولد علی محمد قوم آرائیں ساکن چک نمبر 233 ر۔ ب ہری

سنگھ والا فیصل آباد (0334-3433233)

33/55-6785813-3

M. S. S. S.